ڈاکٹر صالح الصبّاح
مترجم: قاری محمد حسین☆

بے نماز متوجہ ہوں!

① بے نماز کے بارے میں قرآنی وعید

* ﴿ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ٭ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ﴾ [مریم:۵۹،۶۰]

''پھران کے بعد ناخلف لوگ ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشات نفس کی پیروی کی پس قریب ہے کہ وہ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں گے البتہ جو لوگ توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں اور نیک عمل اختیار کرلیں۔''

* ﴿ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ٭ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴾ [القلم:۴۲،۴۳]

''جس روز سخت وقت آپڑے گا اور لوگوں کو سجدہ کرنے کے لئے بلایا جائے گا تو یہ لوگ سجدہ نہ کرسکیں گے، ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی، ذلت ان پر چھا رہی ہوگی (اس لیے کہ) جب یہ صحیح و سالم تھے تو اس وقت انہیں سجدے کیلئے بلایا جاتا تھا۔ (اور یہ انکار کرتے تھے۔)''

* ﴿ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ٭ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴾ [المدثر:۴۲،۴۳]

''تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں گے کہ ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔''

* ﴿ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ٭ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴾ [المرسلات:۴۸،۴۹]

''جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو نہیں جھکتے، تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔''

* ﴿ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ٭ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ٭ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ٭ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ٭ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴾ [القیامۃ:۳۱ تا ۳۵]

''مگر اس نے نہ سچ مانا اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور پلٹ گیا، پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا یہ روش تیرے ہی لئے سزاوار ہے اور تجھی کو زیب دیتی ہے ہاں یہ روش تیرے ہی لئے سزاوار ہے اور تجھی کو زیب دیتی ہے۔''

☆ فاضل کلیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور

④ بے نماز اسلام سے خارج ہے

بے نماز مسلمان نہیں بلکہ نصوصِ قرآنی، اَحادیث نبوی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فرامین کی رو سے کافر اور مرتد ہے۔

❁ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مومن بندے اور کفر وشرک کے درمیان نماز چھوڑ دینے کا فرق ہے۔'' [مسلم:۱۳۴]

''ہمارے اور کفار کے درمیان عہد نماز ہے جس نے اسے چھوڑ دیا تو اس نے کفر کیا۔''

[جامع الترمذي:۲٦۲۱]

''جو نماز کی حفاظت نہیں کرتا اس کیلئے نہ نور، نہ نجات اور نہ ہی دلیل ہے اور وہ قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور اُبی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔'' [صحیح ابن حبان:۱۴٦۵]

❁ عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ تابعی فرماتے ہیں:

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نماز کے علاوہ کسی اور چیز کے چھوڑنے کو کفر قرار نہیں دیتے تھے۔''

[جامع الترمذي:۲٦۲۲]

❁ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''جس نے نماز چھوڑ دی اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے۔''

[موطأ إمام مالك، كتاب الطهارة، الرقم: ۷۹]

⑤ نماز چھوڑنے پر اِصرار کرنے والے کے شرعی اَحکام

* **حکم:** وہ کافر، مرتد ہے۔ حاکم وقت اس کو توبہ کرنے پر مجبور کرے گا اگر اس نے توبہ کر لی تو ٹھیک ہے، ورنہ وہ مرتد ہے اور قتل کیا جائے گا۔
* **جنازہ:** نہ اسے غسل دیا جائے، نہ کفن دیا جائے اور نہ ہی اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے اور نہ ہی مسلمانوں کے قبرستان میں اسے دفن کیا جائے اور نہ ہی نمازیوں میں سے کسی کیلئے یہ حلال ہے کہ وہ اس کی نماز پڑھیں۔
* **دُعا کرنا:** اس کے مرنے کے بعد اس کیلئے بخشش اور رحمت کی دعا کرنا جائز نہیں ہے لیکن اگر وہ زندہ ہے تو صرف اس کی ہدایت کیلئے دعا کی جاسکتی ہے۔
* **وراثت اور ولایت:** اس کا ترکہ بیت المال میں جمع ہوگا وہ مسلمانوں میں سے کسی کا بھی وارث نہیں بن سکتا اور نہ ہی وہ اپنی مسلمان بہنوں یا بھائیوں وغیرہ کا ولی بن سکتا ہے۔
* **شادی:** اس کی کسی مسلمان عورت سے شادی کرنا جائز نہیں ہے اور اگر کسی مسلمان عورت کے

ساتھ اس کا نکاح ہوگیا تو وہ نکاح باطل ہے اور وہ عورت اس کیلئے حلال نہیں ہے اور اگر اس نے نکاح کے بعد نماز پڑھنا ترک کردیا ہو تو اس کا نکاح فسخ ہو جائے گا۔

دُنیا میں اس کا حال کیا ہوگا، اس بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴾

[طٰہٰ: ۱۲۴]

''اور جو میرے ذکر (درسِ نصیحت) سے منہ موڑے گا اس کیلئے دنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز ہم اسے اندھا اُٹھائیں گے۔''

* **ذبیحہ:** اس کے ذبح کردہ جانور کا گوشت کھانا حرام ہے، حالانکہ یہودیوں اور عیسائیوں کے ذبح کردہ جانور کا گوشت کھانا جائز ہے۔
* **حرم میں داخلہ:** اس کا مکہ اور حدودِ حرم میں داخلہ ممنوع ہے۔
* **دوستی:** اس کو دوست بنانا جائز نہیں اور اس کو چھوڑنا اور اس سے دوری اختیار کرنا واجب ہے خصوصاً جب چھوڑنے کی وجہ سے اس کے توبہ کرنے کی اُمید ہے۔
* **آخرت میں ٹھکانہ:** وہ جنت میں کبھی داخل نہیں ہوگا اور اس کا ٹھکانہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم ہے اور وہ فرعون اور ہامان وغیرہ کے ساتھ ہوگا۔
* **وقتِ مرگ:** فرشتے اس کے چہرے اور پیٹھ پر ماریں گے اور اسے سخت عذاب دیا جائے گا اور اسی وجہ سے بعض لوگوں کے چہرے سیاہ کئے جائیں گے۔
* **قبر میں:** اس کیلئے جہنم کا ایک دروازہ کھولا جائے گا اور آگ کا بچھونا ہوگا اور اس پر ایک فرشتہ مقرر ہوگا جس کے ہاتھ میں کوڑا ہوگا وہ اسے ایک ہی دفعہ مارے گا تو وہ مٹی ہو جائے گا بار بار یہ عمل دہرایا جائے گا۔

④ اے بے نماز! جہنم میں داخل ہونے سے پہلے توبہ کر اور نماز پڑھ

میرا نہیں خیال تھا کہ میں بھی کبھی نماز پڑھ لوں گا، کیونکہ جب سے میں پیدا ہوا ہوں میں نے مسجد کا راستہ بھی نہیں دیکھا اور جو لوگ مجھے نماز کی دعوت دیتے تھے مجھے ان لوگوں سے سخت نفرت تھی، لیکن ناصح کے چند کافی وشافی کلمات نے میری دنیا ہی بدل دی، چنانچہ اس نے مجھے کہا: ''تیرے اور ہمیشہ رہنے والی جہنم کے درمیان صرف موت کا فاصلہ ہے اور تو ابھی یا تھوڑی دیر بعد مر جائے گا، کیا تو اس سے انکار کرسکتا ہے؟ ہرگز نہیں! اور تو جتنی بھی اس دنیا میں زندگی گزارے آخر کار تجھے مرنے کے بعد جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔'' یہی وہ کلمات تھے جنہوں نے مجھے غفلت سے بیدار کیا۔

میں نماز نہیں پڑھتا تھا میرے والدین، بھائی بہن سب مجھے نصیحت کرتے تھے لیکن میں ان کی پرواہ نہیں کرتا تھا۔ ایک دن میرے گھر کے فون کی گھنٹی بجی جب میں نے ریسیور اُٹھایا تو ایک آدمی نے روتے ہوئے مجھے کہا: احمد؟

میں نے کہا: ہاں!

تو اس نے کہا کہ تیرا دوست خالد مر گیا ہے۔

میں نے چلا کر کہا: خالد؟ وہ تو کل مجھے ملا ہے۔

اس نے روتے ہوئے کہا: ہم تھوڑی دیر بعد اس کی نماز جنازہ جامع کبیر میں پڑھنے والے ہیں۔

میں نے فون بند کر دیا اور خالد کو یاد کر کے رونے لگا کہ وہ کیسے مر سکتا ہے حالانکہ ابھی تو وہ جوان تھا۔ بہر حال میں مسجد میں روتے ہوئے گیا، یہ میری زندگی کا پہلا موقع تھا کہ میں کسی کا نماز جنازہ پڑھنے والا تھا۔ جب میں نے خالد کو تلاش کیا تو وہ کفن میں لپٹا ہوا تھا، وہ لوگوں کی صفوں کے سامنے تھا لیکن حرکت نہیں کر سکتا تھا، اسے دیکھتے ہی میری چیخ نکل گئی، میں نے اپنی ہتھیلیوں سے اپنا منہ ڈھانپ کر سر جھکا لیا، آخر کار صبر کرتے ہوئے میں پھرا تو دیکھا کہ میرا باپ بھی اس کے پہلو میں کھڑا تھا اور مجھے دیکھ کر اس نے مجھے کہا: ''نماز پڑھ قبل اس کے تیری نماز پڑھی جائے۔'' یہ سن کر میں کانپنا شروع ہو گیا۔ انہوں نے پھر کہا کہ خالد کو ہی دیکھو اگر یہ دوبارہ زندہ ہو جائے تو تیرا کیا خیال ہے کہ وہ کس چیز کی خواہش کرے گا۔ بہر حال ہم اسے قبرستان میں لے گئے اور اسے قبر میں دفن کر دیا۔ دفن کرنے کے بعد میں نے سوچا کہ جب اس سے اس کے عمل کے بارے میں سوال کیا جائے گا تو کیا جواب دے گا؟ اور یہ سوچ سوچ کر میں بہت زیادہ رویا کہ اس نے بھی کوئی نماز نہیں پڑھی جو اس کی سفارش کرے اور کوئی ایسا نیک عمل نہیں کیا جو اسے فائدہ دے۔

☆ ...... ☆ ...... ☆